© rasailojaraid.com

ٹیونس کی جنرل یونین آف ورکرز اسلامی پارٹی کے ساتھ ہے ۔ بس بائیں بازو کی جماعتوں کے سینوں پر سانپ لوٹ رہے ہیں ۔

ہم پہلے ایک شمارے میں جناب "غنوشی" کے انٹرویو کا ترجمہ دے کر واضح کر چکے ہیں کہ ٹیونس میں مغرب کی غیر حیا دارانہ ثقافت اور دیگر لغویات کا کتنا بڑا طوفان اُمڈ چکا ہے اور کس طرح شراب قومی معیشت کی رگوں کا خون بن چکی ہے ۔

ایک اچھی خبر بھی !

برما میں قرآن کریم کے برمی ترجمے کی نو جلدیں تیار ہو چکی ہیں ۔ ۳ جلدیں جن میں دس دس پارے ہیں چھپ گئی ہیں یہ کام چھ اسلامی تنظیموں کی کمیٹی کی نگرانی میں ہو رہا ہے اور اس میں حکومت برما سالانہ تقریباً ۱۱۷۶۰ ڈالر کی امداد دے رہی ہے ۔ کمیٹی کے سربراہ علامہ غازی ہاشم ہیں ۔ اب تک براہ راست نگرانی پالی زبان کے مشہور ماہر مسٹر احمد قاسم مرحوم نے کی ۔

دیگر مطبوعات میں عرب "حکایات و اقوال"، "مولا علی"، "کربلا" اور "الف لیلہ" شامل ہیں ۔

مختلف مسلمان گروہوں اور تنظیموں کے لوگ گرمیوں کی چھٹیوں میں اسلام کے متعلق خصوصی مذہبی کورس پڑھانے کا انتظام کرتے ہیں ۔ ان میں معروف برمی مسلم خواتین کی لیگ، جمعیت العلما اور شیعی گروہ شامل ہیں ۔ ان کورسوں میں اسلامی تاریخ کے ساتھ برما کی تاریخ بھی پڑھائی جاتی ہے ۔ ایسے مواقع پر انعامات تقسیم کیے جاتے ہیں ۔ مسلمان طلبہ رنگون کی آرٹ اور سائنس یونیورسٹی اور میڈیکل کالج میں اجتماعات کرتے ہیں اور تربیتی پروگرام عمل میں لاتے ہیں ۔

پراودا ۲۱ جون کی اشاعت کے مطابق کمیونسٹوں کی توقعات اب عرب ایرانی خطوں پر خاص طور پر مرکوز ہوتی جا رہی ہیں ۔ عرب ممالک کی کمیونسٹ پارٹیوں اور ان کے ورکروں کے نمائندوں

© rasailojaraid.com